# رہنمائے معتمر

تالیف

اسلامی معلوماتی حج کونسل

ترجمہ

اسد اللہ عثمان مدنی

وزارت اسلامی امور ودعوت وارشاد

۱۴۴۱ ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله وحده ، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده،
نبينا محمد بن عبد الله وعلى آله وصحبه ،أما بعد:

عمرہ کے اہم احکام پر مشتمل یہ مختصر سی گائڈ عمرہ ادا کرنے والوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت میسر ہونے پر اسلامی معلوماتی حج کونسل (حج میں اسلامی آگاہی پیدا کرنے کی کمیٹی) مسرت محسوس کررہی ہے،اس کا آغاز چند اہم نصیحتوں سے ہے جس کے مخاطب سب سے پہلے ہم خود ہیں، اور پھر آپ سب ہیں۔ دراصل یہ باتیں اللہ کے اس فرمان کو مدنظر رکھتے ہوئے پیش کی جارہی ہیں جس میں اللہ تعالیٰ نے دنیا وآخرت میں کامیابی ونجات پانے والوں کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا :

﴿وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴾

''اور (جنھوں نے) آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔'' (سورۃ العصر: ٣)

اور اسی طرح اللہ کے اس ارشاد پر عمل پیرا ہوتے ہوئے کہ:

﴿ وَتَعَاوَنُواْ عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلاَ تَعَاوَنُواْ عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾

''نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو اور گناہ اور ظلم وزیادتی میں مدد نہ کرو۔'' (سورۃ المائدۃ:٢)

ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ عمرہ کے اعمال میں داخل ہونے سے پہلے اس کتابچہ کو بغور پڑھیں تاکہ آپ پورے علم وبصیرت کے ساتھ اس عمل کو انجام دے سکیں، اور ان شاء اللہ آپ اپنے بہت سارے سوالوں کا جواب بھی اس میں پالیں گے۔

ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ وہ تمام لوگوں کی سعی وجد وجہد کو قابل قدر بنادے اور ان کے اعمال صالحہ کو شرف قبولیت سے نوازے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

# اہم نصیحتیں

ہم اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے ہیں کہ اس نے آپ کو زیارتِ بیت اللہ کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ ہمارے اور آپ کے نیک اعمال قبول فرمائے اور اجر وثواب میں اضافہ کردے۔

ہم ان نصیحتوں کو آپ کی خدمت میں اس امید سے پیش کررہے ہیں کہ اللہ رب العزت ہم سبھی کے اعمال کو قبول فرمالے اور ہمارے مساعی کو قابل قدر بنادے۔

1- اس بات کو ذھن نشین کرلیں کہ آپ ایک ایسے مبارک سفر اور اللہ کی طرف ہجرت میں ہیں جس کی بنیاد اللہ کی توحید واخلاص، اس کی دعوت پر لبیک اور اس کی اطاعت وفرمانبرداری پر قائم ہے، اور اس سے بڑا اجر کسی اور کام کا نہیں ہے۔

2- اس بات سے خبردار رہیں کہ کہیں شیطان آپ لوگوں کے درمیان جھگڑے اور اختلافات نہ پیدا کردے کیونکہ یہ موقع کی تاک میں رہنے والا دشمن ہے۔ لہٰذا آپ اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت رکھیں اور جھگڑوں سے اور اللہ کی نافرمانی سے بچیں، اور اس بات کو یاد رکھیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص (مکمل) ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند

نہ کرنے لگے جو خود اپنے لیے پسند کرتا ہو۔'' (متفق علیہ)

3- آپ کو اپنے دینی امور اور عمرہ سے متعلق جو اشکال بھی پیش آئے اس کی معرفت کے لیے علمائے کرام سے رجوع کریں تا کہ اس مسئلہ میں آپ کو پوری بصیرت حاصل ہو سکے، کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا :

﴿ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴾

''اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے دریافت کرلو۔'' (سورۃ النحل:۴۳)

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''اللہ جس کے لیے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔'' (ترمذی، احمد، دارمی)

4- واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر چند فرائض اور چند سنتوں کو مقرر فرمایا ہے اور جو فرائض کو ضائع کردے اس سے اللہ تعالیٰ سنتوں کو قبول نہیں فرماتا۔

بعض عمرہ کرنے والے اس حقیقت سے غفلت برتتے ہیں اور حجر اسود کو بوسہ دینے کے لیے، یا طواف میں رمل کے لیے، یا مقام ابراہیم کے پیچھے نماز ادا کرنے کے لیے، یا آبِ زمزم پینے کی خاطر اپنی شدت مزاحمت سے مومن مردوں اور عورتوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں، جبکہ یہ سب سنتیں ہیں اور مومنوں کو ایذا رسانی حرام ہے۔ لہٰذا سنت کی

ادائیگی کے لیے حرام کا ارتکاب کیسے جائز ہوسکتا ہے؟ اللہ آپ سب پر رحم فرمائے، آپس میں ایذا رسانی سے بچو اور اللہ عزوجل آپ کو ثواب اور اجرِ عظیم سے محروم نہیں فرمائے گا۔

**مزید وضاحت کی خاطر ہم آپ کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ :**

**(أ)** مسجد حرام ہو یا کوئی اور جگہ، کسی بھی مسلمان مرد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی عورت کے بازو میں یا اس کے پیچھے نماز کے لیے کھڑا ہو جائے۔ اگر اس کو اس صورت حال سے بچنے کی قدرت ہو تو ضرور بچنا چاہیے اور عورتوں پر لازم ہے کہ وہ مردوں کے پیچھے ہی نماز کے لیے کھڑی ہوں۔

**(ب)** حرم کی گزرگاہوں میں اور اس کے دروازوں پر نماز ادا نہ کریں کیونکہ اس میں گزرنے والوں کے لیے تکلیف ہے۔

**(ج)** اسی طرح ایذا رسانی سے اجتناب کی خاطر یہ بات بھی جائز نہیں کہ بھیڑ کے اوقات میں کعبہ کے اطراف بیٹھ جائیں یا اس کے قریب نماز ادا کرنے کے لیے کھڑے ہو جائیں یا حجر اسود کے پاس یا مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہو جائیں کیونکہ اس طرح آپ طواف کرنے والوں کے لیے رکاوٹ بنتے ہیں۔

**(د)** حجر اسود کا بوسہ سنت ہے اور مسلمانوں کا احترام واجب ہے۔ لہٰذا ایک سنت کی ادائیگی کے لیے واجب کو ضائع نہ کریں۔ بھیڑ کے اوقات میں آپ کے لیے کافی

ہے کہ آپ صرف تکبیر بلند کرتے ہوئے اشارہ کریں اور طواف کرنے والوں کے ساتھ چلتے رہیں اور صفوں کو نہ چیریں بلکہ اس کے ساتھ چلتے رہیں یہاں تک کہ مطاف سے نرمی اور آسانی کے ساتھ باہر نکل جائیں۔

**(۵)** رکن یمانی کے بالمقابل ہونے پر سنت یہ ہے کہ داہنے ہاتھ سے آپ اس کو چھوئیں، ''بسم الله والله أكبر'' کہیں، اسے بوسہ دینا مشروع نہیں ہے، اگر آپ ہاتھ نہیں لگا سکے تو پھر سنت یہ ہے کہ آپ نہ اشارہ کریں اور نہ تکبیر کہیں، بلکہ آپ وہاں رکے بغیر طواف کی تکمیل کے لیے آگے بڑھ جائیں، اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

''اے ہمارے رب ! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذابِ جہنم سے نجات دے۔'' (البقرۃ:۲۰۱)

اور آخر میں ہم تمام لوگوں کو کتاب وسنت کو لازم پکڑے رہنے کی نصیحت کرتے ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾

''اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔'' (سورۃ آل عمران: ۱۳۲)

# عمرہ کا طریقہ

1- جب آپ میقات پہنچ جائیں تو آپ کے لیے سنت ہے کہ پاکی صفائی اور غسل کے بعد بدن پر خوشبو لگا لیں، احرام کے کپڑوں پر نہ لگائیں۔ پھر آپ ایک لنگی اور ایک چادر زیب تن کر لیں اور اگر یہ سفید رنگ کے ہوں تو زیادہ بہتر ہے۔

اور عورت جو کپڑا چاہے پہن سکتی ہے مگر خیال رہے کہ وہ زیب و زینت کو ظاہر کرنے والا اور مردوں سے مشابہ اور کافر عورتوں کے لباس کے مشابہ نہ ہو۔ پھر عمرہ کے احرام کی نیت باندھ لیں اور کہیں: "لَبَّيْكَ عُمْرَةً" (اے اللہ میں عمرہ کے لیے حاضر ہوا ہوں)، پھر تلبیہ پڑھیں: "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ"

مرد بلند آواز سے تلبیہ کو ادا کریں اور عورتیں آہستگی سے، پھر کثرت سے تلبیہ، ذکر اور استغفار میں مشغول رہیں۔

2- جب آپ مکہ پہنچ جائیں تو کعبہ کا طواف کریں جو سات چکروں پر مشتمل ہو۔ طواف کی ابتدا تکبیر کہتے ہوئے حجر اسود سے شروع کریں اور اسی پر ختم کریں۔ طواف

کے دوران ذکرِ الٰہی اور مشروع دعاؤں میں مصروف رہیں۔ ہر چکر میں رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنی سنت ہے:

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنُيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

پھر آپ اگر ممکن ہو تو مقام ابراھیم کے پیچھے اگر چہ اس سے کچھ دور ہی سہی، دو رکعت نماز ادا کریں، ورنہ مسجد کے کسی بھی گوشہ میں ادا کرلیں۔

اس طواف میں سنت ہے کہ آپ اضطباع کریں یعنی آپ اپنی چادر کے درمیانی حصہ کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر اس کے دونوں کناروں کو بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیں، اور اس طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا بھی سنت ہے اور رمل سے مراد یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے تیزی سے چلیں۔

3- پھر آپ صفا کی پہاڑی کی طرف نکلیں اور اس پر اللہ کا یہ فرمان تلاوت کرتے ہوئے چڑھیں:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالُمَرُوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللّهِ فَمَنُ حَجَّ الُبَيُتَ أَوِ اعُتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيُهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيُرًا فَإِنَّ اللّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾

”صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لیے بیت اللہ کا حج وعمرہ کرنے

والے پران کا طواف کر لینے میں بھی کوئی گناہ نہیں، اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قدر دان ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے۔'' (البقرۃ: ۱۵۸)

پھر اپنا رخ کعبہ کی جانب کر لیں اور اللہ کی تعریف بیان کریں اور تین مرتبہ تکبیر بلند کریں، پھر ہاتھ اٹھا کر دعا میں مشغول ہو جائیں۔اس طرح تین مرتبہ دعا کرنا سنت ہے اور ان کلمات کو تین مرتبہ کہیں:

" لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَـيْءٍ قَـدِيْرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، أَنْجزَ وَعْدَهٗ، وَنَصرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهٗ"

اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں وہ اکیلا ہے جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے جس نے اپنے وعدہ کو پورا فرمایا اور اپنے بندہ کی مدد فرمائی اور اکیلا ہی تمام لشکروں کو زیر کیا۔

اور اگر تین مرتبہ سے کم ہی پر اکتفا کر لیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔

پھر وہاں سے اتر کر عمرہ کی سعی کے لیے سات چکر لگائیں، اپنی سعی کے دوران دونوں سبز بتّیوں کے مابین تیز تیز چلیں اور ان کے پہلے اور بعد میں عام چال چلیں،

پھر مروہ پر چڑھیں اور اللہ کی تعریف کریں اور اسی طرح (دعا) کریں جس طرح آپ نے صفا پر کیا، اگر ہو سکے تو اسے تین بار دہرائیں۔

طواف ہو یا سعی ان کے لیے کوئی مخصوص اور واجب ذکر وارد نہیں، بلکہ آپ طواف یا سعی کرتے ہوئے ذکر و دعا اور قرآن سے جو پڑھنا چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔ ہاں البتہ ان اذکار اور دعاؤں پر خاص توجہ دیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔

4- جب آپ سعی مکمل کرلیں تو اپنے سر کے بال منڈوالیں یا کتروالیں، لیکن منڈوانا افضل ہے۔ (اور عورتیں اپنی ہر چوٹی سے ایک انگل کے بقدر بال کاٹ لیں)۔ اسی کے ساتھ آپ کا عمرہ پورا ہو گیا اور اس کے بعد آپ کے لیے احرام کی وجہ سے جتنی چیزیں حرام تھیں وہ سب حلال ہوں گی۔

# محرم پر واجب امور

درج ذیل باتیں محرم پر واجب ہیں:

۱- اللہ تعالیٰ نے اس کے دین کے فرائض میں سے جس چیز کو اس پر واجب قرار دیا ہے اس کی پابندی کرے، جیسے وقت پر باجماعت نماز کی ادائیگی۔

۲- شہوت، نافرمانی اور جھگڑے جیسی اللہ کی منع کردہ باتوں سے اجتناب کرنا۔

۳- زبانی یا عملی طور پر مسلمانوں کو ایذا پہنچانے سے دور رہنا۔

۴- محظورات احرام کا ارتکاب نہ کرنا اور وہ مندرجہ ذیل ہیں:

**(أ)** اپنے بال اور ناخن سے کچھ نہ نکالے اور اگر بغیر ارادے کے ان سے کچھ گر جائے تو کوئی حرج نہیں۔

**(ب)** اپنے بدن پر، یا اپنے کپڑے پر، یا اپنے کھانے اور پینے میں خوشبو استعمال نہ کرے۔ احرام باندھنے سے پہلے جو خوشبو بدن پر لگائی گئی تھی اگر اس کا کچھ اثر باقی رہ گیا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

**(ج)** حالت احرام میں رہتے ہوئے کسی بھی برّی (زمینی) جانور کا شکار نہ کرے

اور نہ قتل کرے اور نہ اس کو بھگائے اور نہ اس کے پکڑنے میں کسی بھی قسم کی مدد کرے۔

**(د)** کوئی بھی محرم یا غیر محرم حدودِ حرم کے درخت اور اس کے ہرے پودے کو نہ کاٹے اور نہ ہی اس کی گری پڑی چیز کو اٹھائے، الا یہ کہ اس کا مقصد اس کے بارے میں اعلان کرنا ہو۔ کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب سے منع فرمایا ہے۔

**(ہ)** کسی بھی عورت کو شادی کا پیغام نہ بھیجے اور نہ عقدِ نکاح کرے اور نہ دوسروں کا عقدِ نکاح کروائے اور نہ اپنی بیوی سے صحبت کرے اور نہ شہوت سے اس سے ملے۔

مذکورہ تمام محظورات مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے ہیں۔

**اور مردوں کے لیے مخصوص محظورات حسب ذیل ہیں:**

**(أ)** اپنے سر سے متصل کسی چیز سے سر کو نہ ڈھانپے، البتہ چھتری یا گاڑی کی چھت سے سایہ حاصل کرنے میں اور اسی طرح سر پہ کسی چیز کے اٹھا لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

**(ب)** قمیص، جبہ، شرٹ یا اسی قبیل کا کوئی لباس جو جسم کے پورے حصے کو یا کچھ حصہ کو ڈھانپ لے، اسی طرح ٹوپی، عمامہ، پائجامہ اور موزے نہ پہنے۔ ہاں اگر لنگی نہ مل سکے تو پائجامہ پہن سکتا ہے، اسی طرح اگر چپّل نہ ملے تو موزے پہن سکتا ہے۔

**اورعورتوں کے لیے مخصوص محظورات یہ ہیں:**

حالت احرام میں عورتوں کے لیے جائزنہیں کہ وہ اپنے ہاتھوں میں دستانے پہنیں، اسی طرح ان کے لیے اپنے چہرہ کو برقعہ یا نقاب کے ذریعہ چھپانا بھی جائزنہیں۔ہاں البتہ غیرمحرم مردوں کی موجودگی میں وہ دوپٹہ وغیرہ سے غیر حالتِ احرام ہی کی طرح اپنا چہرہ چھپائے گی۔

☆ اگرمحرم بھولے سے یاحکم سے ناواقفیت کی وجہ سے سلا ہوالباس پہن لے یا اپنے سر پر کچھ اوڑھ لے یاڈھانپ لے یا خوشبولگالے یااپنے بال یاناخن میں سے کچھ کتر لے تو اس پرکوئی فدیہ نہ ہوگا۔البتہ جونہی اس کو یاد آئے یاعلم ہوجائے تو اس پرضروری ہے کہ وہ فوراًاس چیز کاازالہ کرے جس کاازالہ کرناواجب ہے۔

☆ چپل،انگوٹھی،چشمہ،گھڑی،بیلٹ وغیرہ پہننا جائزہے،اسی طرح نقدی اور کاغذات رکھنے کے لیے پرس یا بیگ بھی رکھ سکتا ہے اورکانوں کوسنائی دینے والے آلے(ہیڈفون )کوبھی استعمال کرسکتا ہے۔

☆احرام کی چادریں بدلنااوردھونا،اسی طرح سراور بدن کاغسل کرنا جائزہے،اس حالت میں اگر بغیر قصدوارادے کےکوئی بال جھڑجائےتو کوئی فدیہ واجب نہ ہوگا،اسی طرح اگرکوئی زخم لگ جائےتو بھی کوئی حرج نہیں۔

# بعض معتمرین کی غلطیاں

## اول: احرام کی غلطیاں:

☆ بعض عمرہ کی نیت سے پہنچنے والے میقات پر احرام باندھنے کے بجائے جدہ پہنچ کر یا میقات تجاوز کرنے کے بعد کسی اور مقام سے احرام باندھتے ہیں۔ درحقیقت یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی خلاف ورزی ہے؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ یا حج کا ارادہ رکھنے والوں کے لیے حکم فرمایا کہ وہ اس میقات سے احرام باندھیں جس پر سے وہ گزریں۔

☆ لہٰذا عمرہ یا حج کی نیت رکھنے والے اگر احرام باندھے بغیر میقات تجاوز کر چکے ہوں تو اگر ان کے لیے ممکن ہو تو واپس میقات پہنچ کر احرام باندھیں ورنہ ان پر بطور فدیہ ایک قربانی لازم ہوگی جس کو مکہ میں ذبح کیا جائے اور اس کا گوشت پورے کا پورا فقراء پر تقسیم کر دیا جائے۔ یہ حکم سب کے لیے ہے جو مذکورہ صورتحال سے دوچار ہوں، چاہے وہ ہوائی راستہ سے آئیں یا زمینی راستہ سے یا بحری راستہ سے۔

☆ اگر کوئی پانچ معروف میقات میں سے کسی پر سے بھی نہ گذرے تو جس میقات کے برابر سے سب سے پہلے گزرے وہیں سے احرام باندھے۔

## دوم: طواف کی غلطیاں:

۱- حجر اسود پر پہنچنے سے پہلے ہی طواف شروع کر لینا۔ جبکہ واجب یہ ہے کہ حجر اسود سے ہی طواف شروع کیا جائے۔

۲- حطیم (حجر) کے اندر سے طواف کا چکّر لگانا۔ ایسی صورت میں کعبہ کا طواف شمار نہ ہوگا بلکہ کعبہ کے کچھ ہی حصہ کا طواف شمار کیا جائے گا، کیونکہ حطیم کعبہ کا حصہ ہے۔ لہٰذا جو چکر بھی داخل حطیم سے ادا کیا جائے وہ باطل ہوگا (اس کو پھر سے ادا کیا جائے)۔

۳- ساتوں چکروں میں رمل کرنا (یعنی چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیز چلنا)۔ جبکہ یہ صرف طواف قدوم کے پہلے تین چکروں کے لیے خاص ہے۔

۴- حجر اسود کو بوسہ دینے کے لیے شدید مزاحمت کرنا اور کبھی کبھار نوبت گالی گلوچ اور مار پیٹ تک پہنچ جاتی ہے۔ حالانکہ یہ تمام باتیں جائز نہیں، کیونکہ یہ مسلمانوں کو تکلیف دینے والی باتیں ہیں۔ نیز کسی مسلمان کے لیے بغیر کسی حق کے دوسرے مسلمان کو گالی دینا اور مارنا تو بالکل جائز نہیں۔

حجر اسود کو بوسہ نہ دینے سے طواف میں کوئی کمی نہیں ہوتی، بلکہ بوسہ دینے کے باوجود طواف صحیح ہے۔ اگر دور سے بھی حجر اسود کے بالمقابل ہو کر تکبیر کہتے ہوئے اشارہ کر دیا جائے تو کافی ہے۔

۵- حجر اسود کو حصول برکت کے لیے ہاتھ لگانا بدعت ہے، جس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں۔ سنت یہ ہے کہ اللہ کی عبادت کی خاطر اس کو ہاتھ لگایا جائے اور بوسہ دیا جائے۔

۶- کعبہ کے تمام کونوں اور بسا اوقات تو کعبہ کی تمام دیواروں کو چھونا اور ان پر ہاتھ پھیرنا۔ جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی چیز کو بھی نہیں چھوا۔

۷- طواف کے ہر چکر کے لیے مخصوص دعائیں اختیار کرنا۔ جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود پر تکبیر کہا کرتے تھے اور اس کے اور رکن یمانی کے درمیان ہر چکر کے آخر میں اس دعاء کو پڑھتے تھے: ﴿ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ (سورة البقرة: ۱۰۲)

اس کے علاوہ طواف کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی مخصوص دعا ثابت نہیں۔

۸- بعض طواف کرنے والوں کا بلند آواز سے دعائیں پڑھوانا اور اسی طرح کچھ طواف کرنے والوں کا بلند آواز سے دعاؤوں کو پڑھنا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ان کی وجہ سے دوسرے طواف کرنے والوں کی عبادت میں خلل واقع ہوتا ہے۔

٩- مقام ابراھیم کے پاس نماز پڑھنے کے لیے بھیڑ لگانا۔ یہ درحقیقت خلاف سنت ہے اوراس میں طواف کرنے والوں کے لیے دشواری بھی ہے۔ جبکہ اس کے لیے مسجد کے کسی بھی حصہ میں طواف کی دو رکعتیں ادا کر لینا کافی ہے۔

## **سوم**: سعی کی غلطیاں:

١- صفا ومروہ پر چڑھنے کے بعد بعض حجاج قبلہ رو ہو کر تکبیر کہتے وقت اپنے ہاتھوں سے کعبہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں گویا کہ وہ نماز کے لیے کہہ رہے ہوں۔ حالانکہ یہ اشارہ غلط ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دونوں مبارک ہتھیلیوں کو صرف دعا کے لیے اٹھاتے تھے۔ قبلہ رو ہو کر اللہ کی حمد وثنا کرتے، تکبیر کہتے اور جو چاہتے دعا کرتے تھے۔ افضل یہ ہے کہ آدمی وہی ذکر کرے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا ومروہ پر کیا ہے۔

٢- صفا اور مروہ کی پوری سعی دوڑتے ہوئے کرنا۔ حالانکہ سنت یہ ہے کہ صرف علمین اخضرین (دونوں سبز بتیوں یا دوہرے نشانوں) کے درمیان تیز تیز چلیں اور بقیہ مسافت عام چال سے طے کریں۔

ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ وہ مسلمانوں کے احوال کو درست فرمادے اور انہیں دین کی سمجھ عطا فرمائے اور ہمیں اور انہیں گمراہ کن فتنوں سے بچائے۔ بلاشبہ وہ سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔

# عمرہ کرنے والوں کے لیے مختصر ہدایتیں

## عمرہ کرنے والوں پر درج ذیل باتیں واجب ہیں:

۱- تمام گناہوں سے خالص توبہ کرنے میں جلدی کریں اور اپنے عمرہ وحج کے لیے حلال مال کو اختیار کریں۔

۲- جھوٹ، غیبت، چغلخوری اور تمسخر اڑانے سے اپنی زبان کی حفاظت کریں۔

۳- شہرت، ریاکاری اور فخر وغرور سے دور ہو کر خالص اللہ کی رضا مندی اور آخرت کی کامیابی کا حصول عمرے کا مقصود بنائیں۔

۴- عمرہ سے متعلق جو بھی قولی اور فعلی اعمال ہیں ان کی تعلیم حاصل کریں اور جس کی سمجھ نہ آئے اس کے بارے میں اہل علم سے پوچھ لیں۔

۵- اگر کسی مرض یا خوف کی بنا پر محرم کو خدشہ ہو کہ عمرہ یا حج کی تکمیل نہ کر پائے گا تو ایسی صورت میں وہ نیت کرتے وقت یہ شرط لگا لے کہ:

”إِنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي“

(میرے حلال ہونے کی وہی جگہ ہوگی جہاں اے اللہ تو مجھ روک دے۔)

٦- چھوٹے بچے یا بچی کی طرف سے عمرہ درست ہے، مگر یہ عمرہ ان کے اسلام کا (یعنی فرض) عمرہ نہ شمار کیا جائے گا۔

٧- محرم کے لیے ضرورت پر غسل کرنا، سر دھونا اور اسے کھجلانا جائز ہے۔

٨- محرم عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے چہرہ کو دوپٹہ سے چھپالے۔

٩- بہت سی عورتیں اپنے چہرہ سے دوپٹہ کو اٹھائے رکھنے کے لیے اپنے دوپٹہ کے نیچے سے لکڑی وغیرہ کا فریم استعمال کرتی ہیں۔ درحقیقت شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں۔

١٠- محرم کے لیے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ اپنے احرام کو دھوکر اس کو دوبارہ پہن لے یا کوئی دوسرا احرام تبدیل کرلے۔

١١- اگر محرم مرد بھولے سے یا ناواقفیت کی بنا پر سلا ہوا لباس پہن لے یا اپنے سر کو ڈھانپ لے یا خوشبو لگالے تو اس پر کوئی فدیہ نہیں۔

١٢- محرم جب کعبۃ اللہ پہنچ جائے تو طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کردے۔

١٣- رمل اور اضطباع کی مشروعیت صرف عمرہ کے طواف میں ہے اور حج کے

طواف قدوم میں ہے، اور رمل کا تعلق صرف شروع کے تین چکّروں کے ساتھ ہے اور یہ باتیں مردوں کے ساتھ خاص ہیں، خواتین کے لیے نہیں۔

۱۴- عمرہ کے دوران اگر طواف یا سعی کے چکروں میں شک ہو جائے مثلاً یہ شک ہو جائے کہ تین چکر ہوئے ہیں یا چار، تو تین (جو یقینی عدد ہے) کا یقین کر کے آگے کے چکروں کی تکمیل کرے۔

۱۵- بھیڑ کے اوقات میں زم زم اور مقام ابراھیم کے پیچھے سے طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ مسجد پوری کی پوری طواف کی جگہ ہے۔

۱۶-عورت کا پردہ کے بغیر یا زینت کے ساتھ اور خوشبو لگا کر طواف کرنا منکر ہے۔

۱۷- احرام باندھنے کے بعد اگر کوئی عورت حیض یا نفاس کی حالت میں پہنچ جائے تو اس کے لیے پاکی حاصل کرنے تک خانہ کعبہ کا طواف کرنا درست نہیں۔

۱۸-عورت اپنی پسند کے لباس میں احرام باندھ سکتی ہے، ہاں یہ خیال رہے کہ اس کا لباس نہ مردوں کے مشابہ رہے اور نہ وہ زینت کو ظاہر کرنے والا ہو۔ بلکہ لباس ایسا ہو جو فتنہ میں مبتلا کرنے والا نہ ہو۔

۱۹- حج اور عمرہ کے علاوہ دوسری عبادتوں کے اندر لفظی نیت نئی بدعت ہے اور بلند

آواز سے نیت اور قبیح ترین بات ہے۔

**۲۰**- حاجی ہو یا معتمر اگر وہ ہوائی سفر کے ذریعہ پہنچے تو میقات کے برابر ہونے پر فلائٹ ہی میں احرام باندھ لے، اور اس کے لیے ہوائی جہاز پر سوار ہونے سے پہلے ہی احرام باندھنے کی تیاری کرنا مشروع ہے۔

**۲۱**- حج کے بعد **تَـنْعِيْم** سے یا **جِـعِـرَّانَه** سے بعض لوگ جو پے در پے عمرے کرتے ہیں، دراصل اس کی مشروعیت پر کوئی دلیل وارد نہیں۔

# چند دعائیں

چند دعائیں جن کا عرفات، مشعرحرام یا ان کے علاوہ دوسری جگہوں پر پڑھنا درست ہے:

**١- اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ، وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.**

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور اپنے اہل و مال میں عافیت وسلامتی اور عفوودرگزر کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ! تو میری کمزوریوں (عیوب) کو چھپا دے اور میرے خوف کو امن میں بدل دے۔اے اللہ! تو میرے آگے سے، میرے پیچھے سے، میرے داہنے سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں اس بات سے تیری عظمت کی پناہ پکڑتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

**٢- اللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي بَدَنِيْ، اللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي سَمْعِيْ، اللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ**

عَـذَابِ الْـقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْت. اللّٰهُـمَّ أَنْتَ رَبِّـي لَا إِلَـهَ إِلَّا أَنْتَ خَلقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْلِيْ؛ فَإِنَّهُ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.

اللّٰهُـمَّ إِنِّـي أَعُـوْذُ بِكَ مِـنَ الْهَـمِّ وَالْـحُـزْنِ، وأَعُـوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْـزِ وَالْكَسَل، وَمِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِن غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهرِ الرِّجَال. اللّٰهُم اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا الْيَوْمِ صَلَاحاً وَأَوْسَطَهُ فَلَاحاً، وَآخِرَهُ نَجَاحاً، وَأَسْأَلُكَ خَيْرَيِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللہ! تو مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! تو مجھے میری سماعت (کانوں) میں عافیت دے، اے اللہ! تو میری بصارت (آنکھوں) میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔اے اللہ! میں کفر وفقر سے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور اپنی طاقت بھر تیرے وعدے اور عہد پر قائم ہوں، جو برائی میں نے کی ہے اس سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔تو نے مجھ پر جو نعمتیں کی ہیں ان کا میں اعتراف کرتا ہوں ،اور میں تجھ سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں ۔لہٰذا

تو مجھے معاف فرمادے، بلاشبہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔

اے اللہ! میں فکروغم سے، عاجزی وکسلمندی سے، بخیلی وبزدلی سے تیری پناہ پکڑتا ہوں، میں قرض کی زیادتی سے اورلوگوں کے دباؤ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ! اس دن کے ابتدائی حصہ کو درست فرمادے اوراس کے درمیانی حصہ کو کامیابی سے ہمکنارفرمادے، اوراس کے آخری حصہ کو کامران بنادے، اوراے ارحم الراحمین! میں تجھ سے دنیاوآخرت دونوں کی بھلائی مانگتا ہوں۔

**٣- اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، و بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَىٰ وَجْهِكَ الكَرِيْمِ ، وَالشَّوْقَ إِلَىٰ لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ ، وَأَعُوذُ بِكَ أَن أَظْلِمَ أَو أُظْلَمَ، أَو أَعْتَدِيَ أَو يُعْتَدَىٰ عَلَيَّ، أَو أَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً أَو ذَنباً لَا تَغْفِرُهُ.**

اے اللہ! میں تجھ سے (تیرے) فیصلہ کے بعدرضامندی، موت کے بعدراحت وآرام ، تیرے بزرگ چہرے کے دیدارکی لذت، اوربغیرکسی ضررآمیز نقصان (مصیبت) اورگمراہ کن فتنے کے تیری ملاقات کے اشتیاق کا سوالی ہوں، اورمیں تیری پناہ پکڑتا ہوں اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پرظلم کیا جائے، یاکسی پرزیادتی کروں یامجھ پرزیادتی کی جائے یاکوئی ایسا گناہ کربیٹھوں جس کوتو معاف نہ کرے۔

٤-اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمْرِ. اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِأَحْسَنِ الأَخْلَاقِ لَايَهْدِيْ لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں عمر کی بدترین حالت کی طرف لوٹا دیا جاؤں۔ اے اللہ! تو مجھے بہترین اعمال اور بہترین اخلاق کی توفیق عطا فرما، ان بہترین کاموں کی تو ہی توفیق بخش سکتا ہے۔ اور تو برے اخلاق و اعمال سے مجھے بچالے، ان برے کاموں سے مجھے تو ہی بچا سکتا ہے۔

٥- اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِيْنِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِيْ. اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالمَسْكَنَةِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ. وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالجُذَامِ وَسَيِّءِ الأَسْقَامِ.

اے اللہ! تو میرے لیے میرے دین کو درست کر دے اور میرے گھر میں میرے لیے وسعت پیدا فرما دے اور میرے لئے میرے رزق میں برکت ڈال دے۔ اے اللہ! میں سنگدلی وغفلت، اور ذلت ومسکنت سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں کفر ونافرمانی واختلاف اور شہرت وریا کاری سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ نیز میں بہرے

پن، گونگے پن سے اور جذام اور بری بیماریوں سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔

٦- اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا ، وَزَكِّهَا، أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا ، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلاهَا ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لا يَنْفَعُ ، وَقَلْبٍ لا يَخْشَعُ ، وَنَفْسٍ لا تَشْبَعُ ، وَدَعْوَةٍ لا يُسْتَجَابُ لَهَا .

اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ والا بنادے اور اس کو پاک کر دے۔ بلاشبہ تو ہی بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا آقا اور مولا ہے۔ اے اللہ! میں غیر نفع بخش علم سے، بے خوف دل سے، نہ بھرنے والے نفس سے اور نہ قبول ہونے والی دعا سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

٧- اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِن شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِن شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

اے اللہ! میں اپنے کئے ہوئے اعمال کے شر سے اور اپنے نا کردہ اعمال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری نعمت کے زوال سے اور تیری عافیت کے بدل جانے سے اور تیرے عذاب کے اچانک آ جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۸- اللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَالتَّرَدِّي وَالْهَرَمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِی الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْت، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَی طَبَعٍ.

اے اللہ! میں (اپنے اوپر دیوار یا عمارت وغیرہ) گرنے سے، اوپر سے گر کر ہلاک ہونے سے، غرق آب ہونے سے، آگ میں جل جانے سے اور بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے پناہ پکڑتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے خبطی بنادے، اور میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ لالچ وطمع میری طبیعت بن جائے۔

۹- اللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ، وَأَعُوذُ بِك مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهرِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

اے اللہ! میں برے اخلاق واعمال وخواہشات اور بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں قرض کے بوجھ سے اور دشمن کے دباؤ سے اور دشمنوں کی ہنسی سے تیری پناہ حاصل کرتا ہوں۔

۱۰- اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِی دِينِی الَّذِی هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِی ، وَأَصْلِحْ لِی دُنْيَایَ الَّتِی فِيهَا مَعَاشِی ، وَأَصْلِحْ لِی آخِرَتِی الَّتِی إِلَيْهَا مَعَادِی ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِی

فِـی کُلِّ خَیْرٍ ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِی مِنْ کُلِّ شَرٍّ.رَبِّ أَعِنِّی وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ، وَانْصُرْنِی وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ ، وَاهْدِنِی وَیَسِّرِ الْهُدَی لِی.

اے اللہ! تو میرے دین کی اصلاح فرمادے جو میرے معاملہ کی حفاظت ہے، اور تو میری دنیا کو درست فرمادے جس میں میری معیشت ہے اور میری آخرت کو تو بہتر کردے جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے۔اور زندگی کو میرے لیے ہر خیر میں اضافہ کا سبب بنادے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت (نجات) کا سبب بنا دے۔اے میرے رب! تو میری اعانت فرما اور میرے خلاف کسی کی اعانت نہ فرما۔میری مدد ونصرت کر، میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کر، اور مجھے ہدایت سے نواز دے اور ہدایت کو میرے لئے آسان بنادے۔

**۱۱**- اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی ذَكَّاراً لَكَ، شَكَّاراً لَكَ، مِطْوَاعاً لَكَ، مُخْبِتاً إِلَیْكَ، أَوَّاهاً مُنِیْباً، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِی، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِی، وَاهْدِ قَلْبِی وَثَبِّتْ لِسَانِی، وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِي.

اے اللہ! تو مجھے اپنا بہت زیادہ ذکر کرنے والا، شکر کرنے والا، اطاعت کرنے والا، تیرے لیے تواضع وخاکساری اختیار کرنے والا اور گریہ وزاری کے ساتھ تیری طرف پلٹنے والا بنادے۔اے میرے رب! تو میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہ دھل

دے اور میری دعا قبول فرمالے اور میری حجت ثابت کردے اور میرے دل کو راہِ راست دکھا دے اور میری زبان درست فرمادے اور میرے دل کی بیماری (کینہ وکپٹ) نکال باہر کردے۔

**۱۲**- اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا ، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ، وَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ.

اے اللہ! میں تجھ سے معاملہ میں ثبات قدمی اور نیکی پر عزیمت کا طلبگار ہوں۔ اور میں تجھ سے تیری نعمت پر شکرگزاری اور تیری عبادت بہتر طور پر کرنے کی توفیق مانگتا ہوں۔اور میں تجھ سے قلب سلیم اور لسان صادق کا سوالی ہوں۔اور تیرے علم میں جو خیر و بھلائی ہے میں اس کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اور تیرے علم میں جو شر ہے میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور تیرے علم میں جو کچھ (میری تقصیر وکوتاہی) ہے میں اس سے تیری مغفرت کا طلب گار ہوں، اور تو ہی تمام غیوب کا بڑا جاننے والا ہے۔

**۱۳**- اللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي، وَقِنِي شَرَّ نَفْسِي.

اے اللہ! مجھے نیکی کی توفیق عطا فرما اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچالے۔

١٤- اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْت بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ.

اے اللہ! میں تجھ سے نیکیاں کرنے کی اور برائیوں سے بچنے کی اور مسکینوں سے محبت کرنے کی توفیق مانگتا ہوں۔اور اے اللہ! تو مجھے معاف فرمادے اور مجھ پر رحم فرما اور اگر تو اپنے بندوں کو آزمانے کا ارادہ کرلے،تو مجھے بغیر فتنوں میں ڈالے اپنے پاس بلالے۔

١٥- اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ حُبَّكَ ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ ، وَحُبَّ كُلِّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ. اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ ، وَثَبِّتْنِي وَثَقِّلْ مَوَازِينِي ، وَحَقِّقْ إِيمَانِي ، وَارْفَعْ دَرَجَتِي ، وَتَقَبَّلْ صَلاتِي ، وَاغْفِرْ خَطِيئَاتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ .

اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت اور تیری محبت تک پہنچانے والے ہر عمل کی محبت کا طالب ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے بہتر مانگ (سوال) اور بہتر دعا اور بہتر کامیابی اور بہتر ثواب کا سوالی ہوں۔اور تو مجھے ثابت

قدم بنادے ، میرے ترازو کو بھاری بنادے، میرے ایمان کو جاگزیں کردے، میرے درجات بلند کردے، میری نماز اور عبادتوں کو قبول فرمالے اور میری لغزشوں کو درگزر فرمادے، اور میں تجھ سے جنت کے اعلی درجات مانگتا ہوں۔

**۱٦**- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ .

اے اللہ! میں تجھ سے خیر سے کھلنے والے اور خیر سے بند ہونے والے اور خیر کو جمع کرنے والے امور کا اور خیر کے اول وآخر اور اس کے ظاہر و باطن (یعنی ہر طرح کے خیر کا) اور جنت کے اعلی درجات کا سوالی ہوں۔

**۱۷**- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُك أَن تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعَ وِزْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتُحَصِّنَ فَرْجِي، وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي. وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ.

اے اللہ! میں تجھ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ میرے نام کو بلند کردے، میرے بوجھ کو اتار دے، میرے دل کو پاک کردے، میری شرم گاہ کو حرام سے محفوظ کردے اور میرے گناہوں کو بخش دے ،اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجات طلب کرتا ہوں۔

**۱۸**- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ فِي سَمْعِي ، وفِي بَصَرِي ، وَفِي رُوحِي

وَفِـي خَـلْـقِـي، وَفِـي خُـلُـقِي وَفِي أَهْلِي، وَفِي مَحْيَايَ ، وَفِي عَمَلِي، وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ.

اے اللہ! میں تجھ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ میری سماعت میں، میری بصارت میں، میری خلقت میں، میرے اخلاق میں، میرے اہل وعیال میں، میری زندگی میں اور میرے عمل میں برکت عطا فرما اور میری نیکیاں قبول فرما لے اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجات مانگتا ہوں۔

**١٩**- اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلاءِ ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ. اللَّهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِك ، اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ والأ بْصَار صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِك.

اے اللہ! میں آزمائش کی تکلیف سے، بدبختی کو پانے سے، برے فیصلے سے اور دشمنوں کی ہنسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے دلوں کو الٹ پلٹ کرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت کردے۔ اے دلوں اور نگاہوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت کی طرف پھیردے۔

**٢٠**- اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلاَ تَنْقُصْنَا ، وَأَكْرِمْنَا وَلاَ تُهِنَّا ، وَأَعْطِنَا وَلاَ تَحْرِمْنَا ، وَآثِرْنَا وَلاَ تُؤْثِرْ عَلَيْنَا. اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِن خِزْيِ

الدُّنيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ.

اے اللہ! تو ہمیں زیادہ عطا فرما کم نہ کردے، اور ہمیں مکرم بنادے اور ہماری توہین نہ کر، اور ہمیں اپنی عطا و بخشش سے نواز دے محروم نہ فرما۔ اور تو ہمیں ترجیح دے اور دوسروں کو ہم پر ترجیح نہ دے۔ اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا انجام بہترین بنادے اور دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے ہمیں بچالے۔

**۲۱**- اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنا، وَأَبْصَارِنَا، وقُوَّاتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهَا الوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا مَن لَا يَخافُكَ مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

اے اللہ! تو ہمیں اپنی اتنی خشیت عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے بیچ حائل ہوجائے اور اپنی اتنی اطاعت کی توفیق بخش دے جس کے سبب تو ہمیں اپنی جنت تک پہنچادے اور اتنا یقین دے دے جس سے دنیوی مصیبتیں ہمارے لئے آسان ہوجائیں۔ اور زندگی بھر ہمارے سماعتوں اور ہماری بصارتوں اور ہماری تمام قوتوں کو

برقرار رکھ اور انہیں مرتے دم تک باقی رکھ اور جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہے ان سے ہم کو بدلہ دلا دے اور ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں ہمیں آزمائشوں میں مبتلا نہ کر اور حصول دنیا کو ہماری اہم ترین فکر اور ہمارے علم کی انتہا نہ بنا دے اور ہمارے گناہوں کی پاداش میں ہمارے سروں پر ان کو مسلط نہ کر دے جو نہ تیرا خوف کھائیں اور نہ ہم پر رحم کریں۔

**۲۲**- اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِك ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِك ، والغَنِيمَةَ مِن كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِن كلِّ شَرٍّ، وَالفَوزَ بِالجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے امور، اور تیری مغفرت کی طرف لے جانے والے اسباب عزیمت ،اور ہر نیکی کی دولت، اور ہر گناہ سے سلامتی اور جنت سے سرفرازی اور جہنم سے نجات کا طلبگار رہوں۔

**۲۳**- اللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنا ذَنْبًا إلا غَفَرْتَه ، وَلَا عَيْبًا إِلَّا سَتَرْتَهُ ، وَلَا هَمًّا إلَّا فَرَّجْتَه ولا دَيْنا إلا قَضَيْتَه ، وَلَا حَاجَةً مِن حَوَائجِ الدُّنْيَا وَالآخِرةِ هِيَ لَكَ رِضاً وَلَنَا فِيهَا صَلَاحٌ إلا قَضَيْتَهَا يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللہ! تو میرے ہر گناہ کو معاف فرما دے، اور ہر عیب کو چھپا دے اور ہر غم کو دور کر دے اور ہر قرض کو اتار دے اور اے ارحم الراحمین! دنیا و آخرت کی ہر وہ حاجت

پوری فرمادے جس میں تیری خوشنودی اور ہمارے لیے درستگی ہو۔

٢٤- اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ ، تَهْدِي بِهَا قَلْبِي، وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي ، وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي، وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِي، وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي ، وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي ، وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي، وَتُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي، وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ.

اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کا طالب ہوں جس سے تو میرے دل کو ہدایت نصیب کردے،اور میرے معاملہ کو مستحکم کردے اور میرے پراگندہ امور کی شیرازہ بندی کردے ،اور جس سے میرے غائب (باطن) کی حفاظت فرما اور میرے ظاہر کو بلند فرمادے اور جس سے میرے چہرے کو روشن کردے اور میرے عمل کو پاکیزہ بنادے اور مجھے نیکی کی توفیق دے دے اور فتنوں کو مجھ سے دور کردے اور مجھے ہر قسم کی برائی سے بچالے۔

٢٥- اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الفَوزَ يَومَ القَضَاءِ ، وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ ، وَمَنْزِلَ الشُّهَدَاءِ ، وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ.

اے اللہ! میں تجھ سے فیصلے کے دن کامیابی اور باسعادت زندگی اور شہداء کا مقام اور انبیاء کی رفاقت اور دشمنوں پر غلبہ کا طلبگار رہوں۔

٢٦- اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِى إِيمَانٍ، وَإِيمَانًا فِى حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاحاً يَتْبَعُهُ فَلاحٌ، وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً، وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا.

اے اللہ! میں تجھ سے ایمان کی تندرستی اورحسن اخلاق کے ساتھ ایمان اور کامرانی کے بعدابدی کامیابی اور تیری رحمت تیری عافیت اور تیری مغفرت وخوشنودی کا طلب گار ہوں۔

٢٧- اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعَافِيَةَ، وَحُسْنَ الخُلُقِ وَالرِّضىٰ بِالقَدَرِ. اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِن شَرِّ نَفْسِي، وَمِن شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، إِنَّ رَبِّي عَلى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ.

اے اللہ! میں تجھ سے صحت وعافیت ،حسن اخلاق اور تقدیر پر رضا مندی کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر اس جاندار کے شر سے جس کی پیشانی تیری گرفت میں ہے۔ بلاشبہ میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

٢٨- اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلامِى، وَتَرَى مَكَانِى، وَتَعْلَمُ سِرِّى وعلانيتى، وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَىْءٌ مِنْ أَمْرِى، أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ، وَالْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ، وَالْوَجِلُ الْمُشْفِقُ، الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ إِلَيْكَ بِذَنْبِهِ، أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ

وأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ، وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ ، دُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَذلَّ لَكَ جَسَدُهُ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ.

اے اللہ! تو میری بات کوسن رہا ہے، اور میری جگہ کو دیکھ رہا ہے، اور میرے چھپے اور کھلے سے واقف ہے، اور میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں ہے۔ میں درماندہ فقیر ہوں، مصیبت کا مارا پناہ کا طالب ہوں، ڈرا سہما، خوف زدہ، تیرے دربار میں گناہوں کا معترف ہوں۔ اے اللہ! میں مسکین بن کر تجھ سے مانگ رہا ہوں، ذلیل وگنہ گار کی طرح تجھ سے گریہ وزاری کر رہا ہوں، خوف سے تھرتھراتے ہوئے پریشان حال کی طرح تیرے سامنے ہاتھ پھیلا رہا ہوں۔ اپنی گردن کو تیرے سامنے جھکاتے ہوئے اور اپنے جسم کو تیری عظمت کے آگے ذلیل کرتے ہوئے اور اپنی ناک کو تیرے سامنے رگڑتے ہوئے تجھ سے التجائیں کر رہا ہوں۔

وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه وسلم.